(اسٹیج کا پردہ اٹھتا ہے۔ بازار کا منظر ہے۔ بازار میں بڑی چہل پہل نظر آ رہی ہے۔ ایک ڈبل روٹی والا خوانچہ لگائے بیٹھا ہے اس کے قریب چھتریوں کی مرمت کرنے والا ایک شخص بھی اپنا سامان لیے بیٹھا ہوا ہے۔)

ڈبل روٹی والا : (چھتری والے سے) ارے بھائی! اتنا اچھا دن ہے اور تم منہ لٹکائے بیٹھے ہو۔

چھتری والا : تمہارے لئے ہوگا اچھا دن۔

ڈبل روٹی والا : ایسی بھی کیا بات ہے۔ تمہارے لئے بھی خدا اچھا کرے گا۔

چھتری والا : آپ نے صحیح کہا لیکن اچھے موسم میں کسی بھلے آدمی کو یہ خیال نہیں آتا کہ بارش سے بچنے کے لئے چھتری ٹھیک کرا کے رکھ لے اور پھر جاڑے میں چھتری کا کرے بھی کیا۔ آج کل میں آواز لگاتا ہوں۔ ''ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرا لو'' تو مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں بے وقوف ہوں۔

ڈبل روٹی والا : لیکن بھائی روٹی تو ہر موسم کی ضرورت ہے۔ جاڑا، گرمی برسات اس کے بغیر تو کام چل نہیں سکتا۔ (ایک خالی ٹرے کو صاف کرتا ہے،) سب بک گئیں۔ بس بے چاری یہ چھوٹی سی رہ گئی ہے۔ (وہ بچی ہوئی چھوٹی ڈبل روٹی کو ہاتھ میں اٹھاتا ہے)

چھتری والا : روٹی کو دیکھتے ہوئے شکر ہے تمہارا دن بہت اچھا رہا (جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے) میرے پاس اتنے پیسے تو ہونگے میں اس روٹی کو خرید لوں ایک وقت تو کٹ جائے گا۔

ڈبل روٹی والا : ارے بھائی میں تمہارے پیسے نہیں چاہتا۔ بھئی پیٹ تو سب کو بھرنا ہوتا ہے۔ چاہے وہ روٹی والا ہو چاہے چھتری والا

(وہ ڈبل روٹی اٹھا کر چھتری والے کی طرف بڑھا دیتا ہے)

چھتری والا : (پریشان ہو کر) میرے پاس صرف پانچ پیسے ہیں۔ تو یوں کرو کہ مجھے آدھی روٹی دے دو۔

ڈبل روٹی والا : نہیں بھائی یہ کیسی باتیں کرتے ہو تم، یہ پوری لے لو اور اپنے پانچ پیسے بھی اپنی جیب میں رکھو۔ میرا سارا مال بک چکا ہے۔ اب میں اتنا کمینہ نہیں ہوں کہ اپنے دوست کو اتنی روٹی بھی نہ دے سکوں۔

چھتری والا : (ہچکچاتے ہوئے روٹی لے لیتا ہے) خدا تمہارے کاروبار میں برکت دے۔

ڈبل روٹی والا : مجھے شرم آرہی ہے کہ یہ اتنی چھوٹی ہے۔ کاش میرے پاس اور بھی ہوتی! سوکھی روٹی کھانا ویسے بھی مشکل ہوتا ہے۔

چھتری والا : خالی پیٹ میں یہ شاہی ٹکڑے کا مزہ دے گا۔ (سوچ کر) ایک ترکیب ہے۔ (وہ ہوٹل کی طرف بڑھتا ہے۔ ایک پتیلی سے بھاپ نکل رہی ہے۔ چھتری والا بھاپ سونگھنے کے لئے ایک دو لمبی سانس لیتا ہے۔ خوشبو سے معلوم ہوتا ہے کہ قورمہ پک رہا ہے۔ ایک زمانہ ہو گیا قورمہ کھائے ہوئے۔ لیکن آج، آج تو میں اس کا مزہ لے کر ہی رہوں گا۔